مرد کے لیے کڑھائی کیا ہوا لباس پہننا کیسا؟

1

ریفرنس نمبر: SAR-7639

تاریخ: 11-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ مرد کا کڑھائی اور بیل بوٹوں والا لباس پہننا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا معمولی کڑھائی یا بیل بوٹوں والا لباس پہننا جائز ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھُم کا ایسا لباس زیبِ تَن فرمانا اور چادر اوڑھنا ثابت ہے۔

چنانچہ شمائل ترمذی میں ہے: ”أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم خرج وھو یتکیء علی أسامة بن زید، علیه ثوب قطری قد توشح به فصلی بھم“ ترجمہ: نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے دولت کدہ سے اِس انداز میں باہر تشریف لائے کہ آپ نے حضرت اسامہ بن زید رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھما کا (ناسازیِ طبیعت) کے سبب سہارا لیا ہوا تھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر قطری یعنی مُنَقَّش چادر تھی، جسے آپ نے لپیٹ رکھا تھا، پھر آپ نے صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھُم کو نماز پڑھائی۔ (الشمائل المحمدیة، باب ما جاء فی لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صفحہ 55، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)

”قِطری“ کیا ہے، چنانچہ محمد بن جعفر کتّانی حسنی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”نسبة الی القطر، وھو نوع من البرود الیمنیة یتخذ من قطن وفیه حمرة وأعلام“ ترجمہ: ”قِطر“ کی طرف نسبت ہے اور ”قطر“ یمنی چادروں میں سے ایک چادر کی قسم ہے، جسے کاٹن سے تیار کیا جاتا ہے اور اِس میں سرخی اور نقش و نگار ہوتا ہے۔

(الدعامة لمعرفة احکام السنة والعمامة، صفحہ 143، مطبوعہ دار الکتب العلمیة، بیروت)

مستخرج ابو عوانہ میں ہے: ”عن عائشة رضي اللہ عنھا أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم صلی في خمیصة لھا أعلام“ ترجمہ: حضرت عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسے کپڑے میں نماز ادا فرمائی کہ جس پر نقش و نگار تھا۔ (مستخرج ابی عوانة، جلد 4، صفحہ 243، مطبوعہ الجامعة الاسلامیة)

مسندِ احمد میں ہے: ”خرج علینا عمران بن حصین، وعلیه مطرف من خز لم نرہ علیه قبل ذلک ولا بعدہ،

فقال: إن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: من أنعم اللہ علیہ نعمۃ، فإن اللہ یحب أن یری أثر نعمتہ علی خلقہ"

ترجمہ: ہمارے پاس حضرت عمران بن حصین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ تشریف لائے۔ آپ پر ریشم اور اُون سے تیار کردہ "مطرف" نامی چادر تھی، ہم نے اُس سے پہلے اور بعد آپ پر وہ چادر نہیں دیکھی تھی، (جب آپ تشریف لائے) تو فرمایا: اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کوئی نعمت دے تو اللہ تعالیٰ اِس چیز کو پسند فرماتا ہے کہ مخلوق پر کی گئی نعمت کا اُن پر اثر نظر آئے۔ (مسندِ احمد، جلد33، صفحہ160، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

اِس روایت میں خالص ریشم یا ایسے ریشم کی چادر مراد نہیں ہے کہ جس کا بانا ریشم کا ہو، چنانچہ اِس چیز کی وضاحت کرتے ہوئے حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:852ھ/1449ء) لکھتے ہیں:"الأصح في تفسير الخز أنه ثياب سداها من حرير ولحمتها من غيره "ترجمہ: "خز" کی سب سے زیادہ صحیح توجیہ یہ ہے کہ وہ ایسا کپڑا ہوتا ہے کہ جس کا تانا ریشم کا ہو اور بانا کسی اور چیز کا ہو۔ (فتح الباری شرح صحیح بخاری، جلد10، صفحہ295، دار المعرفۃ، بیروت)

بیان کردہ روایت کی شَرح کرتے ہوئے مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں:"مطرف وہ چادر کہلاتی ہے جس کے حاشیوں پر نقش و نگار بیل بوٹے ہوں، نیز وہ چادر بھی مطرف ہے، جو ریشم و سوت مخلوط سے بنائی جائے، یہاں دونوں معنی بن سکتے ہیں یا تو سوتی یا اونی چادر تھی، جس کے چوطرفہ حاشیوں پر ریشمی نقش و نگار بیل بوٹے تھے، چار انگل یعنی ہماری ایک بالشت سے کم چوڑے یا وہ چادر اون و ریشم سے مخلوط تھی کہ تانا ریشم کا تھا بانا اون یا سوتی۔"

(مراٰۃ المناجیح، جلد6، صفحہ126، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاھور)

علامہ ابنِ عبد البر قرطبی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:463ھ/1070ء) لکھتے ہیں:"قال بسر بن سعيد: رأيت على سعد بن أبي وقاص جبة شامية قيامها خز، ورأيت على زيد بن ثابت خمائص معلمة "ترجمہ: بُسر بن سعید رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا پر شامی جبہ دیکھا، جو کہ "خز" سے تیار کردہ تھا اور میں نے حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ پر بارہا نقش و نگار والے کپڑے دیکھے۔

(التمہید لابن عبد البر القرطبی، جلد9، صفحہ151، مطبوعہ مؤسسۃ الفرقان للتراث الاسلامی، برطانیہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06 جمادی الاُولیٰ 1443ھ/11 دسمبر 2021ء

المفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /darulifaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے